

# Alhamd Islamika Article

## Shabir Shehwani

*by* Salman Ahmed Assistant Director Qec

---

**Submission date:** 13-Jun-2019 12:03PM (UTC+0500)

**Submission ID:** 1143205784

**File name:** .doc (136.5K)

**Word count:** 4777

**Character count:** 18138

## اسلامی اور غیر اسلامی مذاہب میں عبادت کا تصور

### The concept of worship in Islamic and non-Islamic religions

شبیر شاپوانی<sup>ii</sup> شبیر احمد<sup>i</sup>

#### Abstract

The concept of Islam is that the human being was sent as a caliph on the earth in order to live and to worship the almighty Allah in every moment of his life. The life and its all concerned affairs are to be spent according to the Quran and Sunnah. While other religions i.e, Hinduism, Christianity, and Buddhism are not likewise. These are not based on reality and fact. But the concept of worship in Islam is very clear. Islam is complete code of life and perfect religion According to Islam not even a single moment of life goes empty from worship of Allah. It is necessary to comply with the orders of Allah on each and every step of life and The human being is the slave of God's intention. He has to follow the orders of Allaah. At last, What is the most important thing in Islam? The aim and object of creation of human beings and his desires is to worship!

**Key words:** caliph, worship God, obedience

اسلام کا تصور عبادت منفرد اہمیت وخصوصیت کا حامل ہے اور مروجہ تصور عبادت سے قطعی مختلف ہے تاہم جب تک اس کی تائید میں عمل اور تاریخی دلائل اور ثبوت فراہم نہ کئے جائے اس وقت ایک مسلمان محقق کا جذباتی دعویٰ تو قرار پائے گا لیکن اس کی پشت پر علمی و عقلی دلیل نہیں ہوگی اس لئے ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اسلامی تصور عبادت کی انفرادیت وخصوصیت کا اندازہ (Evaluation) کا پیمانہ مقرر کیا جائے اور وہ غیر اسلامی مذاہب کے تصور عبادت سے تقابل کا پیمانہ ہو سکتا ہے۔ زیر نظر موضوع میں اسلام اور غیر اسلامی مذاہب کا تصور عبادت کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

#### اسلام میں عبادت کا تصور اور اس کی اہمیت

i اسسٹنٹ پروفیسر ، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز ، الحمد اسلامک یونیورسٹی، کوئٹہ  
shabir37@gmail.com

ii چیئر مین ڈیپارٹمنٹ آف براہوئی ، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ

## اسلام کا تصور عبادت:

زمین [ ] بیجا [ ] تاکہ وہ زندگی میں ہر قدم پر خدا کی عبادت کریں اور انسان اپنے شب و روز کو رب کائنات کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق گزارے۔ وہ اپنے آپ کو دائمی اور ہمہ وقت ملازم سمجھے۔ اور اس کے تمام معاملات قرآن [ ] سنت کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق ہو۔ عقائد کے بعد اسلام میں [ ] اہمیت عبادات ہیں جو انسانوں کی پیدائش کا اولین مقصد اور غرض و غایت ہیں جیسا کہ قرآن پاک میں رب العزت فرماتے ہیں کہ:

”مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ“ 1

ہم [ ] و انس [ ] صرف اس لئے [ ] -  
[ ] او نکساری اور [ ] ہیں

اصفہائی لکھتے ہیں کہ:

"عبودیت کے معنی اظہار فروتنی کے ہیں اور عبادت کے معنی اس سے بھی ایک درجہ آگئے یعنی غایت درجہ فروتنی کے ہیں اس کی مستحق صرف وہ ذات ہے جس کی مہربانیاں بے پناہ۔" 2  
معروف لغت دان [ ] "عبادت کا مفہوم [ ] لسان العرب میں [ ]:

"عبادت کے معنی اطاعت کے ہیں۔ عبد الطاغوت یعنی اس نے طاغوت کی اطاعت کی اور اسی معنی میں اللہ تعالیٰ کا قول ہے۔ (ایک نعبد) لغت میں عبادت کے معنی اطاعت معالخصوع ہیں۔ چنانچہ وہ راستہ جو آمد رفت کی کثرت سے پامال ہو گیا ہو طریق معبد کہلاتا ہے۔" 3

"عبادت اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اور اس کی مرضیات پر مبنی ظاہری و باطنی اقوال و اعمال پر مشتمل جامع اصطلاح ہے۔ لہذا نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج راست گفتاری امانت، والدین سے حسن سلوک، صلہ رحمی، وعدہ ایفائی، امر بالمعروف ونہی عن المنکر" [ ] سے [ ]، نیز پڑوسی، یتیم، مسکین، مسافر، زیر دستوں اور چوپایوں کے ساتھ نیکی [ ] اللہ تعالیٰ سے داء، اس کا ذکر اور قراءت قرآن جیسی چیزیں عبادت ہیں۔ اور [ ] سے [ ] رسول [ ]، اللہ کی [ ] طرف رجوع، [ ] دین کے لئے اخلاص [ ] فیصلہ [ ] صبر، [ ] نعمتوں [ ] شکر، [ ] کی قضا [ ] رضا، اس پر توکل [ ] سارے اوصاف [ ] شمار [ ] عبادت میں ہوتا ہے۔" 4

مذکورہ بالا اقتباس معلوم ہو گیا کہ عبادت کا مفہوم بہت وسیع ہے اور یہ ارکان اسلام کے علاوہ نفلی عبادات، ذکر تلاوت، دعا استغفار، تسبیح تہلیل، تکبیر اور تحمید پر مشتمل ہے۔ اور وہ معاملات میں راست بازی، حقوق العباد کی

اسلامی اور غیر اسلامی مذاہب میں عبادت کا تصور

ادائیگی، والدین کی عزت و احترام، صلہ رحمی، یتیم و مسکین اور مسافر کے ساتھ حس سلوک کمزوروں کے ساتھ رحم دلی اور حیوانات کے ساتھ نرمی پر مشتمل ہے۔

اسلام میں دین کا مفہوم دوسرے مذاہب کے مقابلے میں بہت وسیع ہے۔ ہر وہ مطلوب عمل جو رضائے الہی کے لئے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت کیا جائے، دین کہلاتا ہے۔ خواہ اس عمل کا تعلق دنیوی امور بشری حاجتوں یا معاشی ضرورتوں ہی سے کیوں نہ لیکن خاص مشروع عبادات اور ارکان و فرائض دین نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج کا ایک بلد مقام اور ان کی بڑی اہمیت ہے۔ ان اعمال اور دوسرے تمام اعمال کے ذریعے انسان اجرو و ثواب کا طالب ہوتا ہے۔

### یہودیت

#### مختصر تعارف

یہ بات حقیقت ہے کہ فرد اور معاشرہ کے معاملات <sup>1</sup> دین اور <sup>1</sup> زندگی کے اعتقادی اخلاقی اور اجتماعی معاملات سے گہرا تعلق <sup>1</sup> ہر دور <sup>1</sup> ان <sup>1</sup> افرادی و اجتماعی معاملات کی رہنمائی کے لئے پیغمبر بھیجے۔ یہودیت کی تاریخ بہت پرانی ہے، اللہ سبحانہ و <sup>1</sup> قوم <sup>1</sup> بڑا احسان <sup>1</sup> تمام جہاں والوں پر فوقیت دی اور دینی فہم عطا کیا لیکن <sup>1</sup> کی تمام نعمتوں <sup>1</sup> سرکشی کی۔ اسی طرح سے یہودیت کی <sup>1</sup> سید ابوالاعلیٰ مودودی:

"یہودیت کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ یہ قوم حضرت یعقوب علیہ السلام کے چوتھے بیٹے یہودا کی نسل سے ہیں۔ یہ اس خاندان کی طرف منسوب ہے یہودی عقائد و مذہبی اصول و ضوابط اور رسوم یہود النسل کے کاہنوں اور احبار نے اپنی خواہشات و خیالات کے مطابق تیار کیا جو چوتھی صدی عیسوی تک ارتقاء کے مختلف مراحل طے کرتا رہا جس نے فی الحقیقت اس مذہب کا حلیہ یکسر تبدیل کر کے رکھ دیا۔" 5

یہودیت جو بالعموم موسیٰ ابن مریم کی طرف منسوب کی جاتی ہے کہ بنی اسرائیل کی طویل ذلت کے بعد <sup>1</sup> ایک پیغمبر <sup>1</sup> قوم <sup>1</sup> مبعوث <sup>1</sup> انہیں غلامی سے نکالا، کتاب ہدایت نازل کی جس نے انہیں دنیا میں <sup>1</sup> ہر بلندی اور عروج عطا کیا۔ یہ زمانہ مصر میں فرعون کی حکمرانی کا تھا، <sup>1</sup> پاس دو چیزوں کی دعوت لے کر گئے جیسا کہ حضرت مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی فرماتے ہیں کہ:

" ایک یہ کہ اللہ کی بندگی کریں دوسرا یہ کہ بنی اسرائیل کو فرعون کے ظلم سے نجات دلانے۔ دوسری طرف حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو یہ تعلیم دی کہ اللہ کی طرف رجوع کرو اور صبر سے کام لو ، زمین اللہ کی ملکیت ہے۔ اللہ جس کو چائے اسکو اس کا وارث بنادے ۔ آخری کامیابی ان لوگوں کے لئے ہے جو اس سے ڈرنے والے ہیں۔" 6۔

بنی اسرائیل <sup>1</sup> یہ جواب <sup>1</sup> کہ وہ فرعون کی فرعونیت سے خوف زدہ ہو گئے اور اپنی اخلاقی پستی کے باعث حق و صداقت کے مقابلے میں کفر و ضلالت کی پستی کے ساتھ دیا <sup>1</sup> حق انکار کیا۔ آپؐ مزید فرماتے ہیں:

" حضرت موسیٰ علیہ السلام کے انتقال کے بعد گروہ یہودیت کی پیشوائی حضرت یوشع کو دی گئی انہوں نے بنی اسرائیل کی ہدایت و رہنمائی کی لیکن بنی اسرائیل شرک اور بت پرستی میں اتنے مستغرق ہو چکے تھے کہ انہوں نے مقامی قوموں کی برائیوں اختیار کر لیا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو فراموش کر کے اور قبائلی عصبیت کے فتنے میں مبتلا ہو گئے۔" 7۔

#### مذہبی اعتقادات و نظریات

یہودیت میں <sup>2</sup> یعنی خدا <sup>2</sup> جیسا کہ <sup>2</sup> میں فرمایا گیا <sup>2</sup>

نہ <sup>2</sup> یالاٹ کو <sup>2</sup> اپنے <sup>2</sup> میں <sup>2</sup> شبینہ <sup>2</sup> کہ <sup>2</sup> وند <sup>2</sup> 8۔

یہودیوں کے ہاں اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب توریت <sup>1</sup> عیسیٰ <sup>1</sup> کیا گیا تھا <sup>1</sup> اندر انہیں مختلف احکامات کو بجالانے کا حکام دیا <sup>1</sup> اور <sup>1</sup> و تبلیغ <sup>1</sup> کہا گیا <sup>1</sup> یہودیوں نے اسے یکسر نظر انداز کر دیا اور اس کو ایک مخصوص طبقہ میں مقید کر کے اپنی مرضی و منشاء کے مطابق تحریر و تنسیخ کر کے اس کا حلیہ ہی بگاڑ دیا، شرک و بت پرستی مبتلا ہو گئے یہودیوں کے مذہبی اعتقادات و نظریات کی تصویر کشی کرتے ہوئے حضرت مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ فرماتے ہیں:

"بنیادی طور پر یہودی قوم عقیدہ توحید پر تھے، اس قانون شرعیت کو مانتے ہوئے جو خدا کی طرف سے ان کے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام لیکر آئے تھے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ یہ لوگ اپنے اصل دین سے دور ہو گئے تھے اور ان کے اعتقاد میں بگاڑ آ گیا تھا جس کی توراۃ میں کوئی گنجائش نہ تھی اور ان میں ایسے رسوم طور طریقے آ گئے تھے جو اصل دین میں نہ تھے۔ انہوں نے کلام اللہ میں

اسلامی اور غیر اسلامی مذاہب میں عبادت کا تصور

غلط ملط کردیا تھا اور توراۃ کو اپنی من تاویلوں اور تفسیروں مسخ کردیا تھا۔ اور اس کی اصلاح کے لئے وہ لوگ کبھی تیار نہ تھے یہ صدیوں سے مسلسل ہو رہا تھا۔" 9

یہودیوں کے مذہبی تصورات اعتقادات میں [REDACTED] تک [REDACTED] چکاتھا [REDACTED] مذہبی اور نسلی عصبیت میں مبتلا ہو چکے تھے۔ اسرائیلی اور غیر اسرائیلی میں امتیاز کھو چکے تھے ان کے مذہبی نظام میں محور و مرکز اخلاقی احکام میں اسرائیل اور غیر اسرائیل کے درمیان تمیز و تفریق تھا۔ یہودیوں نے جزا و سزا کے معیار بھی اعلیٰ و ادنیٰ کی بنیاد پر قائم کر لے تھے اگر کوئی معزز یہودی سنگین جرم کا ارتکاب کرتا تو معزز ہونے کی بنیاد پر اسے سزا نہ دی جاتی - شرعی احکام کو انھوں نے ہاتھوں میں اسطرح لیا تھا کہ ان کے علماء جس کو چاہتے حلا اور جس کو چاہتے حرام قرار دیتے تھے۔ اسی طرح سے ڈاکٹر عبد الرشید اپنی کتاب " ادیان مذاہب کا تقابلی مطالعہ " میں فرماتے ہیں:

" یہودیوں کے اعتقادات اور نظریات کا ایک طویل سلسلہ ہے لیکن بے دریغ اضافہ ترمیم کے باعث اپنی اصل حالت میں نہیں ہے، یہ مذہبی ڈھانچہ مذہبی عبادات اور تہواروں تک صرف محدود ہے مثلاً تین وقت کی نمازیں، منظوم اور اد، مجالس تعلیم، یوم سبت، عید فصح، روش حسانہ، جشن پیورم اور یوم خمیس شامل ہے" 10

### عیسائیت

#### مختصر تعارف

عیسائیت [REDACTED] پاک [REDACTED] نصاریٰ [REDACTED] سلسلے میں حضرت میناسید ابو لاعلیٰ مودودؑ اپنی کتاب " سیرت سرور عالم ﷺ " میں [REDACTED] کہ:

"حضرت عیسیٰ نے اپنے پیروں کا نام " عیسائی یا مسیح " نہیں رکھا تھا نہ انھوں نے کوئی نیا دین پیش کیا نہ کوئی الگ جماعت بنائی وہ [REDACTED] بلکہ [REDACTED] کے انبیاء لے کر آئے تھے البتہ آگے چل کر حضرت عیسیٰ کے پیروکار میں [REDACTED] کر کے [REDACTED] کر دیا [REDACTED] بس [REDACTED] لئے [REDACTED] 11"

مذکورہ اقتباس سے معلوم ہوا کہ سینٹ پال کے اعلان کے بعد عیسائیت چند عقائد اور مذہبی تصورات تک محدود ہو گیا اور اس کے اندر طرح طرح کی تضادات اور ترمیم کو شامل کیا گیا۔

مذہبی عقائد و تصورات

عیسائیوں نے ابتداً مسیح کی شخصیت کو انسانیت اور الوہیت کا مرکب قرار دیا انہوں نے مسیح کے ابن اللہ ہونے اور تین مستقل خداؤں میں سے ایک ہونے پر زور دیا یہاں تک کہ انہوں نے مسیح کو اللہ کا جسمانی ظہور قرار دے کر عین اللہ بنادیا اور اللہ ہونے کی حیثیت ہی سے اس کی عبادت کی بعض نے درمیانی راہ نکالی اور مسیح کو انسان بھی اور خدا بھی سمجھا۔

عیسائیت [1] بھی [2] کے مطابق جو اللہ مسیح [3] اجزائے ثلاثہ [4] مشتمل [5] پانچویں صدی کے وسط میں عیسائیوں میں خصوصاً رومن کیتولک کلیسا میں شرک اور اولیا پرستی اور قبر پرستی کا پور زور [6] چکا تھا، برزگوں کے آستانے پوجے جارہے تھے حضرت عیسائی [7] کار [8] تھے جب سینٹ پال اس جماعت میں شامل ہوئے تو اس نے رومیوں، یونانیوں اور دوسرے غیر یہودیوں اور غیر اسرائیلوں میں دین کی تبلیغ و اشاعت کی اور اس غرض کے لئے ایک نیا دین بنا ڈالا جس کے عقائد اور اصول و احکام اس دین سے بالکل مختلف تھے جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیش کیا تھا [9] - [10] آنیدل [11] دیا [12] ربانیت [13] ترجیح دی [14] وہ تجرد کو مقدس کے اہم معنی سمجھتے تھے اور کلیسا کے پیشواؤں کے لئے شادی اور بال بطوں خانہ داری ناپسندیدہ سمجھتے تھے۔ 12

عیسائیوں نے بھی یہودیوں کی طرح اپنی الہامی کتاب میں اضافہ ترمیم کر کے دین میں غلط عقائد و احکام داخل کر کے انجیل کی ہیئت مسخ کردی جس کے باعث عیسائیت اپنی اصل شکل میں باقی نہ رہی موجود مجموعہ انجیل متی، مرقس، لوقا، اور یوحنا پر مشتمل ہے [15] صحیفہ [16] حضرت عیسیٰ کا [17] صحیفے جو اب تک پہنچے ہیں وہ نہ اللہ کا کلام ہے اور نہ حضرت عیسیٰ کا، بلکہ وہ حضرت عیسیٰ کے حواریوں بلکہ حواریوں کے شاگروں کی [18] کہی ہوئی کتابیں ہیں جن میں ان لوگوں نے اپنے اپنے علم و فہم کے مطابق [19] ان کی تعلیمات [20] جمع [21] 13۔

[22] کلی [23] عیسائیوں نے [24] یہودیوں [25] طرح اپنی الہامی کتاب میں اضافہ ترمیم کر کے دین میں غلط عقائد و احکام داخل کر کے انجیل کی ہیئت مسخ کردی جیسا کہ سید ابو الاعلیٰ مودودیؒ اس [26] [27] :

"جب [28] صحیح حالات کی [29] اصل تعلیمات کا معتبر اور مسلم اور قابل اعتبار ذریعہ انجیل برناس ہے جسے کلیسا نے مشکوک الصحت [30] مخفی رکھنے [31] 14۔"

اس میں کوئی شک نہیں کہ عیسائیوں نے گزشتہ تین چار صدیوں میں اعتقادی، اخلاقی اور عباداتی اعتبارات سے مختلف اسلوب اور انداز اختیار کئے، جس کی تفصیل مذکورہ بالا اقتباسات س میں بیان کی گئی ہے تاہم موجودہ عیسائیت کی مراسم عبودیت میں بپتسمہ اور کلیسا کا اجتماع عیسائیت کی اہم رسومات ہیں۔ بپتسمہ، تیل کی مالش اور غسل کے ذریعے گناہوں سے پاک کرنے اور عیسائیت

اسلامی اور غیر اسلامی مذاہب میں عبادت کا تصور

میں شمولیت کا طریقہ ہے، اتوار کو گر جا گھر میں اجتماع موجودہ عیسائیت کی بنیادی عبادت میں سے ہے۔

#### عیسائیت میں عبادت کا تصور اہمیت مقاصد اور اقسام

موجودہ عیسائی میں اپنی عبادت کے لئے اردو زبان میں لطوریا کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ لطوریا یونانی زبان کے لفظ لطور جیا ے ماخوذ ہے ج کے معنی ہیں لوگوں کا عمل۔ لطوریا کلیا کی اجتماعی اور باقاعدہ عبادت ہے۔ 15

نئے عہد نامہ کے زمانے میں ہم عبادت خانہ اور پیکل دونوں کی پرستش کا ذکر پاتے ہیں۔ خداوند مسیح نے ان دونوں قسم کی عبادتوں میں ہم نفس نفیس حصہ لیا لیکن انہوں نے عبادت کی تلقین کی جس میں ایک محبت بھرے دل ے اپنے آسمانی باب کی پرستش کی جائے۔ ان کی تعلیم میں خدا کے حضوراً میں رسومات اور کاہن کا ہونا نہ صرف غیر اہم بلکہ غیر ضروری تھا۔ اب عبادت صحیح معنوں میں عبادت اور خدا کی خدمت (عبادت) ہے۔ 16

عیسائیوں کے ہاں تصور عبادت کا ایک اہم پہلو ربانیت ہے جس کے معنی ترک دنیا اور نفس کشی کے ہیں۔ اس معاملے میں عیسائی راہب اور بند و جوگی یکساں ہیں۔

چھٹی صدی عیسوی عیسائیت کی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے جس میں عیسائیت نے جنگلوں اور پہاڑوں کو ترک کر کے خانقاؤں کی طرف رجوع کیا۔ اور یورپ میں اپنے نشاطِ ثانیہ کے آغاز تک اس سلسلہ کو جاری و ساری رکھا

جس میں اور عیسائی جنگلوں اور پہاڑوں کے بجائے ایک جگہ خانقاہ بنا کر رہنے لگے لیکن دنیا ے بے اتفاقی بنوز قائم رہی، اور یورپ میں نشاۃ ثانیہ کے آغاز تک کسی نہ کی صورت میں اس کا سلسلہ جاری رہا۔

#### عیسائیت میں عبادت کی مختلف اقسام

یہودی مذہب میں اگرچہ عبادت کا تصور موجود ہے لیکن انتہائی محدود پیمانے اور مبہم انداز میں ہے۔ اب ہم عیسائی مذہب کا اس حوالے سے جائزہ لیتے ہیں۔

کیتھولک عیسائی صبح کو طلوع آفتاب سے پہلے پھر شام کو اور پھر رات کو سوتے وقت دعا مانگتے ہیں۔ عیسائی نماز کی سب ے پہلی تشکیل چوتھی صدی میں " نیقا " کے جلسے ہوئے۔ وٹیکن کی کمیٹی آج تک اس میں ترمیمیں کرتی رہی اور کیتھولک دین کو اس سے برابر باخبر رکھتی ہے۔ کلیسا کے مرکی نظام کو بھی اس کا [redacted] نماز [redacted] اپنی منشاء [redacted] مطابق تبدیل [redacted]

کیتھولک کلیسا کی ہفتہ وار نماز جو اتوار کو ہوتی [redacted] عام

نمازوں [redacted] امام ایک خط [redacted] پڑھتا ہے اور

ایمان کی تجدید پر لوگوں کو ابھارتا ہے۔ اس خطبہ [redacted]

[redacted] متعلق [redacted] کہا جاتا [redacted]

[redacted]، اسی [redacted] پیدا ہوئے [redacted] ماوراء

[redacted] ہیں، [redacted] ہیں، [redacted] برحق [redacted] اور [redacted]

[redacted] باب [redacted]، ان ہی ے [redacted] میں [redacted]

لئے [REDACTED] موقع پر حاضرین [REDACTED] گرجاتے [REDACTED] اور مریم [REDACTED] اور روح القدس کے واسطہ سے جو انانی شکل میں ظاہر ہوئے، [REDACTED] کے الفاظ اور [REDACTED] و [REDACTED] اور اس [REDACTED] کلیسا [REDACTED] اور حیات [REDACTED]

17-

## ہندو مت

### مختصر تعارف:

ہندو مت کی تاریخ ساڑھے تین ہزار سال قدیم ہے۔ اور آریہ قوم سے منسوب ہے۔ جو وسط ایشیا سے ہندوستان میں داخل ہوئے یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ ہندو کسی مذہب کا نام نہیں بلکہ اہل ہورپ نے انہیں یہ نام دیا۔ ہندومت اگر مذہب نہیں تو پھر کیا ہے؟ مختلف مورخین کے نزدیک ہندو مت مذہب قومیت کے ایک شدید اور تعصب آمیز جذبے سے ثبات ہے۔ یہاں رہنے والے اور اسے تعلق رکھنے والے ہندو ہیں تاہم اپنی مذہبی شناخت کے لئے کچھ تصورات کو اختیار کر کے مذہبی دھارے میں شامل ہو گئے۔

### مذہبی عقائد اور عبادت

ہندو مت کے مطابق [REDACTED] میں واحدانیت تصور مفقود ہے او خداؤں کی تعداد کا شمار کرنا ممکن نہیں ہے پھر ان خداؤں میں جمادات و حیوانات سے لے کر اعضاء جسمانی تک کی پرستش کی جاتی ہے تاہم موجودہ ہندو مت میں ان کی تعداد کو کم کر کے برہما، شنو، اور شیوا کو تین بڑے خدا تسلیم کیا گیا ہے۔ وید ہندو روایات پر مشتمل مذہبی روایات کا مجموعہ ہے جن کو ہم ہندوؤں کی مذہبی کتاب بھی کہہ سکتے ہیں۔ ان ویدوں میں [REDACTED]، ام [REDACTED]، استھروید ہے۔ [REDACTED] کی تعلیمات [REDACTED] توحید، انسانی و اخلاقی اقدار کے اعلیٰ تصورات بھی موجود ہیں لیکن وقت گرنے کے ساتھ ساتھ ویدوں کی اعلیٰ تعلیمات کو فراموش کیا گیا اور اصل ہندو مت کی تعلیمات کو مسخ کر کے ایک جدید ہندو ازم کا ڈھانچہ تشکیل دیا گیا۔

ڈاکٹر عبد الرشید کے مطابق:

" ہندو مت کی چار کتابوں کے علاوہ، اپنشد، پران، شاستر، مہا بھارت، گیتا، اور رامائن بھی مذہبی کتابیں شمار کی جاتی ہے ان مذہبی کتابوں میں جو عقائد و روایات ہیں وہ محیر العقول ہی نہیں بلکہ دلچسپ اور بعض وجوہات کی بنا پر پرکشش بھی ہیں مثلاً ان میں جن کی تعداد آٹھ ہے، تخلیق عالم، دیوی دیوتاؤں کی کہنیاں ان کی جنگیں معاشقے اور ارواح خبیثہ سے مقابلوں کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔" 18

مذکورہ بالا کتب میں انسانی ضابطے حیات کے مختلف اصول بیان کئے گئے اور اس کے ساتھ رامائن میں آریاؤں کی معاشرتی، مذہبی، سیاسی اور تمدنی زندگی کو منظوم بیان کیا گیا ہے۔ ہندوؤں کی رسومات میں لگن آرتا بارات کا استقبال قابل ذکر ہے۔ جبکہ ان کے تہوار بے شمار ہیں ان میں دیوالی، مہا شیورا تری کا تہوار، بولی، دہرہ، کمبھ میلا اور راکھی بندھن قابل ذکر ہیں۔ اس سلسلے میں پروفیسر غلام رسول اپنی کتاب "ہندومت کی تاریخ مذاہب عالم کا

1

تقابلی جائزہ میں " ہندو مت کے بنیادی تصورات  
:

" ان تہواروں کی نسبت مذہبی واقعات اور مذہبی دیوی دیوتاؤں ے  
جوڑے گئے ہیں، ہندو مت کے مذہبی تصورات میں بھی مراقبہ ،  
رہبانیت، اور ترک دنیا کا تصور موجود ہے۔ تناسخ کا عقیدہ، گائے  
کی پوجا اور مکتی (نجات) کا فلسفہ ہندو مت کے اہم عقائد ہیں۔" 19

### جین مت

#### مختصر تعارف اور مذہبی تصورات

جین [ ] قدیم [ ] کے بانی کا نام  
مہاویر جین ہے۔ مہاویر نے سنیاس (ترک دنیا) اختیار کر کے 12 سال تک  
طویل ریاضت کی۔ جین مت ہندوستان کا قومی اور اقلیتی مذہب ہے، جس کے  
پیرو کار پورے ہندوستان میں پھیلے ہوئے ہیں۔ جین مت مذہب کی بنیاد خدا واحد  
کے تصور کی نفی پر مبنی ہے۔ اسی طرح جن مت کا زیادہ تر رجحان مادیت  
کی طرف ہے۔ جین مت کی تعلیمات کے مطابق اگر خواہشات کو ختم کر لیا  
جائے تو روح عملیاتی مادے سے محفوظ رہے گی۔ بقول پروفیسر غلام  
رسول:

"جن مت نے نجات کے لئے ہ ضروری قرار دیا کہ روح کو مادے کی  
کثات سے محفوظ [ ] اور [ ] جین مت  
[ ] تجویز کردہ نظام اخلاق کو اختیار کیا جائے۔ اخلاقی ضابطوں میں  
صحیح عقیدہ علم اور صحیح عمل وہ جو ہر ثلاثہ ہیں جنہیں بنیادی  
اخلاقی حیثیت حاصل ہے۔ یہ بنیادی اخلاقیات جین مت میں "تری رتن"  
کہلاتے ہیں۔" 20۔

اس کے ساتھ مہاویر نے برہم پرچہ کے نام سے پانچ مزید  
اخلاقی اصول کا بھی اضافہ کیا ہے۔ 24 تھر تھنگ یعنی  
راہنماؤں کے اس مذہب کی تعلیمات کا مجموعہ یا مذہبی کتاب  
" انکس" کہلاتی ہے۔ 21

### بدھ مت

#### مختصر تعارف اور مذہبی تصورات

بدھ مت بھی [ ]، بدھ مت [ ] بانی کا نام " سدھار  
تا" اور لقب "گوتم" ہے اپنے والد سدھودن کے بڑے بیٹے اور ریاست کپل  
وستو کے ولی عہد بھی تھے۔ انہیں جاگت یا روشن خیال ٹیچر کے نام سے  
جانا جاتا تھا۔ بدھ مت ذات پات کے امتیازات سے پاک اپنی سادگی اور انسان  
دوستی کی وجہ سے بہت جلد مشہور ہو گیا۔ ان کی تعلیمات میں حیات اساسی  
کو مشکلات سے نجات حاصل کرنا نروان کو حاصل کرنا، اور تکلیف اور  
دوسرے جنموں کی مشکلات سے بچانا ہے۔ اسی [ ] پروفیسر  
غلام رسول:

"بد مت کا عقیدہ یہ بھی تھا کہ " تکلیفیں سہنے سے فائدہ حاصل ہوتا ہے بدھ مت کے عقائد چار اعلیٰ صداقتوں اور اسکے نتائج اور آتھ اصولوں پر مشتمل ہے "۔ 22

بدھ مت کا آغاز اگرچہ ہندوستان سے ہوا لیکن یہ مشرق بعید اور ایشیا اور جوبی ایشیا کے مختلف ممالک، تھائی لینڈ، چین، تبت، بھوٹان، اور سری لنکا میں زیادہ پھیلا پھولا۔ بدھ مت ہندو مت کی مخالفت اور دشمنی کا شکار ہوا اور ہندوؤں نے ہندوستان سے بے دخل کرنے کی ساری صلاحیتیں وقف کر دیں۔ 23۔

### زرتشت

#### مختصر تعارف اور عقائد تصورات

ایران کا قدیم ترین مذہب جسے زرتشت <sup>1</sup> زرتشت مجوسیت، مزدکیت <sup>2</sup> مانوت <sup>3</sup>، سب ایک ہی مذہب کے نام ہیں۔ ان کی اصل تو زرتشت ہی ہے لیکن اپنے عقائد و نظریات کی بناء پر ایک دوسرے سے مختلف اور الگ ہیں، زرتشت کی جائے پیدائش ایران کا مشہور شہر آذر بانیجان تھا۔ ڈاکٹر رازق اللہ مہدی اس سلسلے میں یوں رقم طراز ہیں کہ:

"زرتشت مذہب اصلاً بت پرستی کے خلاف تھا اور عقیدہ توحید کا حامل بتایا جاتا ہے، یہ ایک معبود کے وجود اور اجزا و سزا پر ایمان رکھنے کے ساتھ کفر بھی کرتے تھے۔" 24۔

زرتشت کی وفات کے بعد مجوسیت وجود میں آئی اس فرقے کے لوگ آگ کی پوجا کرتے تھے، اسے اپنا معبود مانتے اور اپنے دینی کاموں میں اسے بوئے کار لاتے تھے۔ 25۔

زرتشت مذہب کی تاریخ کے مطالعے <sup>1</sup> یہ مذہب چوتھی <sup>2</sup> میں سکندر مقدونی <sup>3</sup> ایرانی پر حملے کے بعد روپوش ہو گیا اور دوبارہ پانچ صدیوں بعد سا سانیوں کے عہد میں ظاہر ہوا اور ایرانی ثقافت کا جز و بن گیا۔ 26۔

تیسری صدی عیسوی میں "مانی" نے اپنا دین پیش کیا جو زرتشت، عیسائیت اور دیصانیت کا ملغوبہ تھا۔ زرتشتیوں نے اسے ملحد، زندیق اور دین زرتشت سے خارج کر دیا کیونکہ اس کا دین دوئی پرست تھا، اس کا دین دہری فطرت کے خالق یا دو خالق کا قائل تھا جن کی اس جہاں پر حکمرانی ہے ان میں سے ایک نور و خیر کا مبد اور دوسرا اندھیرے اور شر کا مبد ہے اور یہ دونوں علم زرتشت کو جنم لینے والی مجوسیت، مانویت، مزدکیت اور دیگر قدیم ادیان نے معاشرے میں اعتقادی اور اخلاقی بحران پیدا کیا۔ مقدس آگ پجاریوں پر ظلم، لوٹ مار حقیقی عبودیت سے محروم کر کے <sup>1</sup> مذہب کے تصور کو ملیا میٹ کر دیا۔ اسی کی طرف ڈاکٹر رازق اللہ مہدی <sup>2</sup> "سیرت نبوی ﷺ" <sup>3</sup> یوں اشارہ کیا ہے:

"مجوسیوں کا دین، جو زرتشت ہی بگڑی ہوئی شکل تھی محض چند رسوم کا نام تھا جو خاص اوقات مخصوص مقامات پر سرانجام دی جاتی تھی لیکن عبادت گاہوں سے باہر اپنے گھروں میں کاروبار میں

- سیاست و معیشت میں اور معاشرے وغیرہ میں بالکل آزاد تھے جو چاہتے کرتے تھے۔ کسی قانون اور ضابطے کے پابند نہیں تھے جو ہر دور کے مشرکین کا دستور رہا ہے۔" 27
- مندرجہ بالا اقتباسات میں چند غیر اسلامی مذاہب کا ایک اجمالی خاکہ مطالعے سے چند قابل غور۔
1. ان مذاہب کی کوئی حقیقت نہیں ہے ان کے اصل مآخذ ان ہی کی خواہشات کی بھینٹ چڑھ کر اپنی اصلیت کھو چکے ہیں۔
  2. ان مذاہب کے عقائد عملی طور پر بھی ایسے نہیں ہیں جنہیں دل و دماغ قبول کرتا ہو۔
  3. یہ مذاہب محض اوہام اور خرافات جن صداقت
  4. ان مذاہب میں شرک ایک مشترکہ اقدار آخرت تصور
  5. ساتھ ساتھ ان مذاہب کے تصور عبادت چند خواہشات پر مبنی ہے۔

### خلاصہ بحث

ان نتائج کا کہی جاسکتی مذاہب پاس ایک جامع تصور عبادت اور ایک نظام عبادت کا فقدان ہے کہونکہ ان مذاہب کی اصل موجود نہیں۔ اب جس کی اصل ہی نہ تو اس پر کس طرح اعتبار کیا جاسکتا ہے جس کی کوئی نہ علمی بنیاد ہے نہ عقلی۔ اس اعتبارے غیر اسلامی مذاہب میں تصور عبادت کسی فرد یا معاشرے کی بنیادی تہذیبی، ثقافتی، علمی، معاشرتی اور سیاسی ساخت کو کیسے تبدیل کرسکتا ہے جبکہ اسلام اپنے اصلی مآخذ کے ساتھ موجود ہے اور اسکی پشت پر قوت قاہرہ اور قوت نافذہ موجود ہے جو فرد اور معاشرے میں تغیر و تبدیلی کی بنیاد بن سکتے ہیں۔

### مصادر و مراجع

1. سورة الذاریات: 56
2. امام راغب اصفہانی، مفردات القرآن، قدیمی کتب خانہ، کراچی، 1990ء جلد 2، ص 663
3. افریقی، ابن منظور، المصری، لسان العرب، ادب الحوزة، قم ایران، 272: 3
4. امام ابن تیمیہ، امام، حقیقت عبودیت، اسلامک پبلی کیشنز، لاہور 1980، ص 76
5. 1980ء جلد 5،
6. تفہیم القرآن جلد 5،
7. مودودی، ابوالاعلیٰ، سید، 1982ء جلد 218
8. ڈاکٹر، اردو بازار
9. سیرت عالم جلد 1، ص 234، 235

- 10۔ ادیان مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ص 283
- 11۔ سیرت سرور عالم ﷺ، ص 245
- 12۔ 1، ص 249
- 13۔ 655
- 14۔ ایضاً، جلد 1، ص 259
- 15۔ Encyclopaedia Of Religion And Ethics, James Hastings, Glark 38 George Street New York U.S.A, Vol 10 P: 23
- 16۔ ایضاً، 98:
- 17۔
- the <sup>3</sup> , and the <sup>3</sup> 963 , 963:
- 18۔ ادیان کا تقابلی مطالعہ، ص 68
- 19۔ غلام رسول، ہندو مت کی مختصر تاریخ مذاہب عالم کا تقابلی جائزہ ، کتب خانی اردو بازار کراچی، ص 226
- 20۔ ادیان مذاہب کا تقابلی مطالعہ ص 222، 223
- 21۔ 224
- 22۔ 163
- 23۔ 169
- 24۔ مہدی، رازق اللہ احمد، ڈاکٹر سیرت نبوی ﷺ، مکتبہ دار السلام کراچی۔ 2009 ص 141
- 25۔ سیرت نبوی ﷺ 142
- 26۔ ایضاً، 143
- 27۔ ایضاً، ص 147

ORIGINALITY REPORT

13%	1%	0%	13%
SIMILARITY INDEX	INTERNET SOURCES	PUBLICATIONS	STUDENT PAPERS

PRIMARY SOURCES

1	Submitted to Higher Education Commission Pakistan Student Paper	12%
2	<a href="http://www.al-mawrid.org">www.al-mawrid.org</a> Internet Source	<1%
3	<a href="http://crossasia-repository.ub.uni-heidelberg.de">crossasia-repository.ub.uni-heidelberg.de</a> Internet Source	<1%
4	<a href="http://enhancedwiki.altervista.org">enhancedwiki.altervista.org</a> Internet Source	<1%

Exclude quotes	On	Exclude matches	Of f
Exclude bibliography	On		